سے یہ کتاب اسلام میں عورت کے امتیازات کا تذکرہ اور اعتراضات کا شافی جواب بن گئی ہے۔ کتاب کا موضوعاتی اشاریہ مطالعے کے لیے خاصا معاون ہے۔(سلیم منصور خالد)

•

تاریخِ اسلام کا سفر (حصہ اول)' سید علی اکبر رضوی۔ ناشر: جاوداں۔ پیش کش: ادارہ ترویج علومِ اسلامیہ بی-۸۱' کے ڈی اے اسکیم نمبر ا-اے' کارساز روڈ' کراچی۔ مجلد' بڑا سائز' صفحات: ۶۷۰۔ قیمت: ۶۵۰ روپے۔

تاریخ اسلام کے مطالعے کا آغاز عموماً دورِ رسالتؐ سے ہوتا ہے۔ لفظ اسلام کی زیادہ اصولی تعبیر کر لی جائے تو نبی اول حضرت آدمؑ کی بعثت تک بات جاسکتی ہے۔ لیکن سید علی اکبر رضوی صاحب نے خالق کائنات' خلقت کائنات اور ارتقاے کائنات پر بھی بحث کی ہے اور پہلا عنوان ہی یہ ہے کہ 'خدا کب سے ہے؟' اس سے اس سفر کی 'وسعت' کا اندازہ کیا جاسکتا ہے جو ابھی آگے بھی جاری رہنا ہے۔

اس کے بعد کتب سماوی اور دیگر مذاہب کے بنیادی تصورات کا تذکرہ ہے جس میں ہندومت کے بارے میں نسبتاً زیادہ تفصیل فراہم کی گئی ہے۔ قرآن میں جن انبیا کا ذکر ہے' ان کے مختصر حالات جو بیشتر قرآن کے حوالے سے ہیں' بیان کیے گئے ہیں۔ ۶۵۵ صفحات کی کتاب (علاوہ اشاریہ) میں ٹھیک نصف' یعنی ۳۲۸ صفحات دورِ رسالتؐ سے قبل تک کے اِن مباحث پر مشتمل ہیں۔

اس حصۂ کتاب میں جو مباحث اٹھائے گئے ہیں' ان پر گفتگو کا یہ تبصرہ' متحمل نہیں ہوسکتا۔ کائنات کی تخلیق اور انسان کی تخلیق بجاے خود نہایت وسیع موضوعات ہیں' آسان اور سادہ نہیں۔ صاحبِ کتاب نے قرآن اور تفاسیر کی بنیاد پر جدید سائنسی بیانات کی روشنی میں کلام کیا ہے۔

کتاب کا نصف آخر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے احوال کے بیان پر مشتمل ہے۔ ڈاکٹر منظور احمد نے اپنی تقریظ میں لکھا ہے کہ ''آگے چل کر غالباً کچھ سخت مقامات آئیں گے''، لیکن تبصرہ نگار کی رائے میں ان مقامات کا آغاز اسی حصے سے ہوگیا ہے۔ صاحبِ کتاب اہل تشیع سے ہیں۔ بقول سلطان احمد اصلاحی: ''وہ اپنے مسلک کے مخلص پیروکار ہیں اور یہ ان کا حق